حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگی

[Urdu–اُردو– الأُردية]

فتوی: اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: اسلام ہاؤس ڈاٹ کام

العمرة في أشهر الحج

فتوى:موقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:موقع دارالإسلام

حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگی

۲۲۶۵۸: سوال: حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگی

کیا حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگی جائزہے کیونکہ اس سال میں حج نہیں کرنا چاہتا، مثلا : میں حج سے تقریبا نصف ماہ قبل مکہ مکرمہ گیا تھا اور عمرہ ادا کرنے کے بعد واپس چلا آیا تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

Published Date: 2010-10-16

جواب:

الحمدللہ:

علماء کرام کے نزدیک بغیر کسی اختلاف کے حج کے مہینوں میں عمرہ کی ادائیگی جائز ہے، اس میں کوئی فرق نہیں ہے کہ اُس سال حج کی نیت کی ہو یا حج کی نیت نہ کی ہو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پوری زندگی میں چار بار عمرہ کیا اور یہ سارے عمرے ذی القعدہ کے مہینہ میں ہی کیے تھے، جو کہ حج کے مہینوں میں سے ایک ہے، حج کے مہینے یہ ہیں: شوال، ذی القعدہ اور ذی الحجہ، اور نبی

صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف آخری عمرہ کے ساتھ حج کیا جو کہ حجۃ الوداع کہلاتا ہے۔

امام بخاری اور مسلم رحمہا اللہ نے انس رضی اللہ تعالیٰ سے بیان کیا ہے کہ :(أن رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه وسلم اعتمر أربع عُمر كلهن في ذي القعدة إلا التي مع حجته :عمرة من الحديبية أو زمن الحديبية في ذي القعدة ، وعمرة من العام المقبل في ذي القعدة ، وعمرة من جِعْرانة حيث قسم غنائم حنين في ذي القعدة ، وعمرة مع حجته)

”رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے کیے اور یہ سارے عمرے ذی القعدہ کے مہینہ میں کیے تھے صرف

وہ عمرہ جو آپ نے حج کے ساتھ کیا وہ (ذی القعدہ میں نہیں تھا): ایک عمرہ حدیبیہ یا حدیبیہ کے زمانے میں ذی القعدہ کے مہینہ میں، اور ایک عمرہ اس کے اگلے سال وہ بھی ذی القعدہ میں ہی، اور ایک عمرہ جعرانہ سے جہاں آپ نے غزوہ حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں وہ بھی ذی القعدہ میں ہی تھا اور ایک عمرہ اپنے حج کے ساتھ کیا تھا"۔

دیکھیں: صحیح بخاری حدیث نمبر (۴۱۴۸) اور صحیح مسلم حدیث نمبر (۱۲۵۳)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

”انس اورابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث کا حاصل یہ ہے کہ دونوں کا چار عمروں میں اتفاق ہے اوران میں سے ایک سن چھ ہجری ذی القعدہ کے مہینہ میں حدیبیہ کے سال تھا اوراس میں انہیں روک دیا گیا تھا تووہ حلال ہوگئے اوران کے لیے یہ عمرہ شمار کرلیا گیا ، اوردوسرا عمرہ ذی القعدہ سات ہجری میں عمرۂ قضاء کے طور پر کیا تھا، اور تیسرا عمرہ ذی القعدہ آٹھ ہجری میں عام الفتح کے سال کیا تھا، اورچوتھا عمرہ آپ صلی اللہ وسلم نے اپنے حج کے ساتھ کیا اوراس کا احرام ذی القعدہ میں باندھا تھا اوراس کے اعمال ذی الحجہ میں کئے تھے“۔

اور فرمایا کہ: علماء کا کہنا ہے کہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عمرے ذی القعدہ میں اس مہینہ کی فضیلت اوراہل جاہلیت کی مخالفت کی بنا پر کیے تھے کیونکہ وہ لوگ اس (مہینہ میں عمرہ کرنے کو) افجر الفجور شمار کرتے تھے۔۔۔ لہذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مہینے متعدد عمرے اس لیے کیا تاکہ اس کے جواز کا بیان خوب واضح ہو جائے اوردور جاہلیت کی رسم ورواج کا ابطال ظاہر وباہر ہو جائے۔، واللہ اعلم)۔

واللہ اعلم۔

اسلام سوال وجواب سائٹ

(محتاج دعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلی azeez90@gmail.com)

IslamHouse.com